بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵
اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ٭ عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

الفضل
روزنامہ — قادیان
یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۲۱ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش | ۲۱ شوال ۱۳۶۲ھ | ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۴۷

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۰ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۱۰ بجے کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو سینہ میں درد اور نزلہ کی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خاں صاحب چند روز سے قادیان تشریف لائے ہوئے ہیں امید ہے۔ ابھی کچھ روز اور قیام فرمائیں گے

جناب حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی کو چند دن ہیچش سے آرام رہا۔ کل سے پھر بخار اور ہیچش کی تکلیف زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۱ شوال ۱۳۶۲ھ

ہندو عورتوں کو حقوقِ وراثت دئے جانیکا سوال اور مسلمان

قارئین کو علم ہے کہ مرکزی اسمبلی میں ایک بل پیش ہے۔ جس کا منشاء یہ ہے کہ ہندو عورتوں کو حقِ وراثت دیا جائے۔ یہ بل ایک سیلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا گیا تھا۔ اور اب معلوم ہوا ہے۔ کہ اس نے اسے رائے عامہ کے لئے مشتہر کرنے کی سفارش کی ہے۔ چنانچہ اسمبلی کے موسم خزاں کے اجلاس میں اُسے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مشتہر کئے جانے کی تحریک پیش ہوگی۔ انجام کار اس بل کا کیا حشر ہوگا۔ اس کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ لیکن بعض سناتن دھرمی ہندو اس پر بہت خفا ہو رہے ہیں۔ اور اسے مداخلت فی الدین قرار دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ تین سناتنی پنڈتوں نے اعلان کر دیا۔ کہ وہ اسمبلی کی سیڑھیوں پر دھرنا دیکر بھوک ہڑتال شروع کر دیں گے۔ تا اس بل کے مؤیدین متأثر ہو کر اس کی تائید سے دست بردار ہو جائیں۔ اس پر بعض ہندو عورتوں نے یہ اعلان کر دیا۔ کہ مردوں کی اس حرکت کے خلاف ہم بھی بطور احتجاج بھوک ہڑتال کر دیں گی۔ اگر وہ ہمارے حقوق تلف کرنے کے لئے جان دینے پر آمادہ ہوں گے۔ تو ہم اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے بخوشی یہ قربانی کریں گی۔ بہر حال دیکھیں۔ اب کیا فیصلہ ہوتا ہے۔

ایک طرف تو یہ حالت ہے۔ کہ نسوانی حقوق کے سلسلہ میں ہندو قوم میں سخت کش مکش پائی جاتی ہے۔ مردوں کا ایک کثیر طبقہ اس بات پر تُلا ہوا ہے۔ کہ عورتوں کو حقوقِ وراثت دلائے جائیں اور عورتیں خود بھی اس بات کا پورا پورا عزم کئے ہوئے ہیں کہ اپنے حقوق لے کر رہیں گی۔ اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کریں گی۔ اور دوسری طرف مسلمان ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو حکم دیا ہے۔ کہ عورتوں کو حقوقِ وراثت دیں۔ شارع اسلام علیہ التحیۃ والسلام نے اس بات کی سخت تاکید فرمائی ہے۔ کہ وراثت میں عورتوں کا حصہ دیا جائے۔ قرآن کریم نے معین طور پر عورتوں کے حقوق بیان فرمائے ہیں۔ اور انہیں تلف کرنے والوں کو گنہ گار ٹھہرایا ہے۔ لیکن اس کے باوجود ان کا ایک کثیر طبقہ ہے۔ جو عورتوں کو ان کے حقوق نہیں دیتا۔ اور اس بے کس طبقہ کو جائز حقوق سے محروم رکھنے کی جدوجہد میں بعض۔ تانتی ہندوؤں سے کسی طرح پیچھے نہیں۔ شریعت کے قانون سے بچنے کے لئے رسم و رواج کی پناہ ڈھونڈ رہا ہے۔ ان حالات کو سامنے رکھتے ہوئے ایسے مسلمانوں کو غور کرنا چاہیئے۔ کہ ان میں اور تنگ خیال و خود غرض سناتنی ہندوؤں میں کیا فرق ہے۔ جن لوگوں کے بزرگوں نے ہمیشہ نسوانی حقوق کی مخالفت کی۔ اور عورتوں کو زیادہ سے زیادہ ذلیل کرنیوالے احکام جاری کئے۔ اگر وہ بھی آج اس طبقہ کی مظلومیت سے اس قدر متأثر ہو چکے ہیں۔ کہ عورتوں کو حقوق دلانے کے لئے قانونی امداد حاصل کرنے کی پوری پوری کوشش کر رہے ہیں۔ تو کیا مسلمان اور مومن کہلانے والوں، آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا دم بھرنے والوں اور اسلام کے صحیح معنوں میں پیرو ہونے کے دعویداروں کو اپنی عورتوں کی حق تلفی پر شرم نہ آئیگی؟

کیا عجیب بات ہے۔ کہ جن لوگوں کے مذہب نے اس کی مخالفت کی ہے۔ وہ عورتوں کو حقوق وراثت دینے کی راہوں کو آسان کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کے مذہب نے اس کا حکم دیا ہے اور نہایت تاکید کی ہے۔ وہ اس سے بچنے کی راہ ڈھونڈھ رہے ہیں۔ اور اس طرح اپنی عاقبت خراب کرنے کے درپے ہیں۔ بہر حال ہندوؤں کی طرف سے اس قسم کی کوششیں مسلمانوں کے لئے سبق آموز ہونی چاہئیں۔

اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے احمدی احباب کی خدمت میں بھی بطور یاد دہانی یہ عرض کر دینا ضروری ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض و غایت احیاء اسلام تھی۔ اور حضور علیہ السلام کی جماعت کا فرض ہے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو۔ اور قانونِ وقت سے تصادم کا امکان نہ ہو۔ اسلامی تمدن کو قائم کرے۔ اور اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ کہ عورتوں کو وراثت میں حصہ دار بنانا اسلام کے تمدنی احکام کا ایک اہم حصہ ہے۔ اور اس لئے ہر احمدی کا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ وہ اپنے خاندان کی عورتوں کو وراثت میں ان کا پورا پورا حصہ دے۔ خاندانی جائداد میں کمی واقع ہو جانے کے ڈر کی نسبت اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا بہت زیادہ ڈر ایک مومن کے دل میں ہونا چاہیئے۔ اور پھر اس زمانہ میں جبکہ جائدادوں کی بے ثباتی اور اُن پر تکیہ کی بے حقیقتی روزانہ آنکھوں کے سامنے آرہی ہے۔ کیا اس جنگ نے کروڑوں اور اربوں روپیہ کی جائدادوں کو آنِ واحد میں تباہ نہیں کر دیا۔ بڑی بڑی قیمتی اور شاندار عمارتیں چشم زدن میں پیوندِ خاک ہوگئیں۔ اور کروڑوں اربوں روپوں میں کھیلنے والے چند لمحوں کے اندر مفلس و قلاش بن کر رہ گئے۔ ایسی عبرتناک مثالوں کے موجود ہوتے ہوئے بھی جو شخص اس لئے عورتوں کے حقوق تلف کرتا ہے۔ کہ چند ایکڑ زمین یا چند روپوں کی کمی اس کی جائیداد میں آجائے گی۔ وہ بہت بڑا عاقبت نااندیش ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کے غضب سے نہیں ڈرتا۔ اور ایک معمولی نقصان سے اس درجہ خائف ہے۔ پس ہمارے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اس بارہ میں ایک عمدہ مثال دنیا کے سامنے قائم کریں۔ اور عورتوں کو وراثت کے حقوق دینا اپنی ایک خصوصیت بنالیں۔

دنیوی جائدادیں اور اموال کوئی چیز نہیں ہیں۔ اصل چیز رضاء الٰہی ہے۔ اللہ تعالےٰ کو ناراض کر کے اگر انسان کروڑوں اور اربوں روپیہ کا بھی فائدہ حاصل کرے۔ تو وہ نقصان میں ہی ہے لیکن اگر اپنا سب کچھ قربان کر کے بھی رضاء الٰہی حاصل ہوسکے تو یہ بہت نفع مند سودا ہے۔ جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے مالی قربانیوں کی عادی ہے۔ اور جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ ایک گذشتہ خطبہ میں بیان فرما چکے ہیں۔ مالی قربانیوں کے لحاظ سے اس جماعت کو ایک ایسی خصوصیت حاصل ہے۔ کہ جو دنیا کی کسی اور قوم میں نہیں۔ پس اس قدر شاندار مالی قربانیاں کرنے والی جماعت کا کوئی فرد اگر کسی مالی منفعت کے خیال سے طبقۂ اناث کا حق تلف کرتا ہے تو وہ جماعت کے نیک نام کو دھبہ لگانے اور قومی شہرت کو نقصان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے

مصیبت زدہ بنگالیوں کی امداد

سیکرٹری صاحب جماعت احمدیہ کلکتہ کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے بنگال کے قحط زدہ لوگوں کی امداد کے لئے مبلغ ایک ہزار روپیہ موصول ہوا ہے۔ کلکتہ احمدیہ ایسوسی ایشن کی طرف سے ریلیف کا کام جاری ہے۔ روزانہ دوصد اشخاص کو کھانا دیا جاتا ہے۔ اور ایک سو بیس بچوں، بیماروں اور دودھ پلانے والی مستورات کو روزانہ دودھ مہیا کیا جاتا ہے

قومی رُوح

قومی رُوح سے مراد یہ ہے۔ کہ ہم شخصی اور ذاتی فوائد کو قربان کر دیں۔ لیکن جماعتی اور قومی فوائد کو کسی موقعہ پر بھی قربان نہ کریں۔ یہی ترقی کی راہ اور یہی کامیابی کا زینہ ہے۔ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہمیں متواتر قومی رُوح کا سبق سکھایا جائے گا۔ اس اجتماع میں شامل ہونا اپنی کامیابی کو قریب لانا ہے۔ پس آپ پورے ذوق اور طبعی شوق کے ساتھ اس اجتماع میں شامل ہوں۔ جو ۲۲-۲۳-۲۴ اخاء (اکتوبر) کو قادیان کی قریۂ معہودہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ العزیز

خاکسار ناصر احمد نائب مہتمم اشاعت اجتماع سالانہ

جماعت احمدیہ سرینگر کو مذہبی جلسہ کرنے کی اجازت نہ ملی

جماعت احمدیہ سری نگر ۱۹، ۲۰ر ستمبر کو یہاں جلسہ کرنا چاہتی تھی۔ چونکہ کشمیر ڈیفنس رولز دفعہ ۵۰ کے نفاذ کے باعث یکم جولائی ۱۹۴۳ء سے سری نگر اور اس کے گردونواح میں دس دس میل تک بلا اجازت جلسے اور جلوس ممنوع ہیں۔ اس لئے خاکسار نے بحیثیت نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر نے صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی خدمت میں جلسہ کی اجازت کے لئے تحریری درخواست بھیجدی۔ جس کا جواب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب کی طرف سے ہمیں بالکل نہیں دیا گیا۔ اور اس وجہ سے ہم سری نگر میں جلسہ نہ کر سکے۔ ہم نے جواب نہ ملنے کی وجہ دریافت کرنے کی کوشش کی۔ لیکن تاحال وجہ بھی معلوم نہیں ہو سکی۔ حالانکہ ماہ اگست میں ایک دو سیاسی جماعتوں کو بعض پابندیوں کے ساتھ سری نگر میں جلسے کرنے کی اجازت دی جا چکی ہے۔ ایڈیٹرز کانفرنس کا انعقاد ماہ اگست سری نگر میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی اجازت سے ہوا۔ ماہ ستمبر میں آریہ سماجیوں نے جلسے کئے۔ پھر وجہ معلوم نہیں کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے احمدیوں جیسی پُرامن اور پابند قانون جماعت کو کیوں ایک مذہبی جلسے کے انعقاد کی اجازت نہ دی۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا یہ اقدام حد درجہ افسوس ناک ہے۔ اور حکومت کشمیر کے ان اعلانوں کے قطعاً منافی ہے۔ جو وہ مذہبی آزادی کے متعلق کرتی رہتی ہے۔ آریہ سماجیوں کو جلسوں کی اجازت دینا اور جماعت احمدیہ کی درخواست کا جواب تک نہ دینا ظاہر کرتا ہے۔ کہ حکومت کشمیر کے بعض حکام مسلمانوں کے مذہبی جذبات کے متعلق کس قدر لاپروا واقع ہوئے ہیں۔ کشمیر کی احمدیہ جماعتیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اس رویہ پر صدائے احتجاج بلند کر رہی ہیں۔ ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ کہ حکومت اس پر کیا ایکشن لیتی ہے۔

خاکسار۔ غلام نبی گلکار نائب امیر جماعتہائے احمدیہ کشمیر

خُدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب اکتوبر ۱۹۴۳ء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔

۱۱۹۱۔ عبدالحئی صاحب بنگال		
۱۱۹۲۔ ممتاز بیگم صاحبہ امرتسر	۱۲۰۴۔ کرم داد صاحب گورداسپور	۱۲۱۷۔ بشیر بی بی صاحبہ گورداسپور
۱۱۹۳۔ سلیم اختر صاحب "	۱۲۰۵۔ نواب بی بی صاحبہ "	۱۲۱۸۔ شہاب الدین صاحب "
۱۱۹۴۔ رشیدہ بیگم صاحبہ "	۱۲۰۶۔ ممتاز احمد صاحب "	۱۲۱۹۔ بشیر صاحب "
۱۱۹۵۔ محمد طفیل صاحب "	۱۲۰۷۔ محمد الدین صاحب "	۱۲۲۰۔ یقین علی صاحب "
۱۱۹۶۔ عبدالستار صاحب "	۱۲۰۸۔ احمد الدین صاحب "	۱۲۲۱۔ عائشہ بی بی صاحبہ "
۱۱۹۷۔ فضل کریم صاحب "	۱۲۰۹۔ چودھری جھنڈا صاحب "	۱۲۲۲۔ ارادت اللہ خان صاحب
۱۱۹۸۔ قاضی محمد عبداللہ صاحب قریشی "	۱۲۱۰۔ سلطان احمد صاحب "	بنگال
۱۱۹۹۔ مختار حسین صاحب "	۱۲۱۱۔ علی احمد صاحب "	۱۲۲۳۔ منشی محمد کلیم الدین صاحب "
۱۲۰۰۔ صوفی عبدالرحمن صاحب "	۱۲۱۲۔ نور احمد صاحب "	۱۲۲۴۔ سید نور العالم صاحب "
۱۲۰۱۔ صوبیدار علی حسن خانصاحب	۱۲۱۳۔ حسین بی بی صاحبہ "	۱۲۲۵۔ احمد علی صاحب "
رائے بریلی	۱۲۱۴۔ محمد بی بی صاحبہ "	۱۲۲۶۔ عبدالمنان صاحب "
۱۲۰۲۔ فقیر محمد صاحب لاہور	۱۲۱۵۔ چراغ الدین صاحب "	۱۲۲۷۔ کمدار علی صاحب "
۱۲۰۳۔ منگتا صاحب گورداسپور	۱۲۱۶۔ جلال الدین صاحب "	۱۲۲۸۔ عبدالمجید صاحب " (باقی)

سالانہ اجتماع میں بیج لگا کر آئیں

ہمارا بیج ہماری مجلس کا نشان ہے۔ ہر خادم کے پاس خدام الاحمدیہ کا بیج ہونا ضروری ہے۔ پانچواں سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ہر خادم کے لئے لازمی ہے۔ کہ وہ اپنا بیج لگا کر آئے۔ بغیر بیج کے کیمپ میں داخل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ابھی سے مطلوبہ تعداد میں ۲ر فی بیج کے حساب سے منگوا لیجئے۔ اجتماع سے قبل بھی دفتر مرکزیہ سے مل سکیں گے۔

خاکسار۔ ناصر احمد نائب مہتمم اشاعت اجتماع سالانہ

بھرتی کے متعلق ایک ضروری اعلان

جو امیدوار بھرتی کے لئے قادیان آنا چاہتے ہیں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ وہ کوشش کرکے ۲۲ر اکتوبر کی دوپہر تک قادیان پہنچ جائیں۔ لیکن اگر کوئی امیدوار زیادہ فاصلہ کی وجہ سے ۲۳ر اکتوبر کو نہیں آسکتا۔ وہ ۲۴ تاریخ دوپہر تک ضرور قادیان پہنچ جائے۔ ان کے قادیان میں ڈاکٹری معائنہ اور قادیان سے جالندھر جانے کا انتظام ہوگا۔

۱۷ر اکتوبر کے الفضل میں بھرتی کی جملہ اسامیوں کی تفصیل دے دی گئی ہے۔ ہر امیدوار ان میں سے اپنے لئے بہتر اسامی کا انتخاب کر سکتا ہے۔ خاکسار ظہور الحسن اکسٹرا اسسٹنٹ ٹیکنیکل ریکروٹنگ آفیسر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصارِ قادیان کو یاددہانی

۲۱ر اکتوبر بروز جمعرات۔ قادیان کے مندرجہ ذیل محلہ جات کا یوم تبلیغ ہے (۱) حلقہ شمالی پرانی آبادی قادیان مشتمل بہ محلہ جات الحکم سٹریٹ۔ بڑا بازار معہ اندرونی کوچہ جات مغلاں و خوجیاں اور تمام حلقہ محلہ دارالفتوح (۲) نئی آبادی محلہ دارالفضل و دارالسعۃ۔ ان حلقہ جات کے انصار سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے مقررہ مقام تبلیغ پر تشریف لے جائیں۔ زعماء صاحبان انصار اللہ حلقہ جات متعلقہ کا فرض ہوگا۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کے انصار کو تبلیغ پر بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اور واپسی پر سب سے تبلیغی رپورٹیں لے کر تین دن کے اندر دفتر مرکزیہ انصار اللہ میں بھجوا دیں۔ مہتمم تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

ترقیات کا منبع اور غلبہ کا راستہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی شان نزول یہ بیان فرمائی ہے۔ کتاب انزلناہ الیک لتخرج الناس من الظلمات الی النور باذن ربھم الی صراط العزیز الحمید یعنی ہم نے یہ کتاب تجھ پر اس لئے نازل کی ہے۔ کہ تُو لوگوں کو ظلمات سے نُور کی طرف لے جائے۔ اور ان کو عزیز و حمید خدا کے راستے پر قائم کر دے۔ عزیز حمید خدا کا راستہ غلبہ اور حمد کو چاہتا ہے۔ اور اس میں ہر قسم کی دینی و دنیوی ترقیات شامل ہیں اور وہ لوگ جو مسلمان کہلا کر پھر یہ کہتے ہیں کہ ان کے تنزل کا باعث ترک قرآن نہیں بلکہ دنیاوی ساز و سامان کا فقدان ہے۔ یہ آیت کریمہ ان کے اس خیال کو بڑے زور سے رد کرتی ہے۔ کیونکہ اس میں یہ بیان کیا گیا ہے، کہ تمام ترقیات کا منبع خدا ہے۔ اور اس سے تعلق پیدا کرنا تمام ترقیات کا وارث کر دیتا ہے۔ ہر چیز کو اس نے پیدا کیا۔ اور کوئی شے بھی اس کے احاطہ خالقیت سے باہر نہیں۔ ذرہ ذرہ پر اس کا تصرف ہے، اور ہر چیز اس کی تابع اور غلام ہے، ہر چیز کے لئے اس نے دائرہ عمل مقرر کیا۔ اور وہ اس دائرہ سے باہر نہیں نکل سکتی۔ پس ایسی ہستی جو ہر ایک کی خالق اور مالک ہے، اس سے تعلق پیدا کرنا یقیناً ترقیات کی طرف لے جاتا ہے۔ کیونکہ جس نے جڑ کو پکڑ لیا۔ وہ اس چیز کی ساری وسعت پر قابض ہو جاتا ہے اور وہ لوگ جو یہ کہتے ہیں، کہ وہ خدا کے بغیر دنیا میں کوئی نظام بنانا چاہتے ہیں ایسے لوگوں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ان کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے۔ جو دُور سے ریت کے ایک چٹیل میدان کو دیکھیں۔ اور اس کو پانی گمان کریں۔ لیکن جب وہاں پہنچیں تو وہاں کچھ بھی نہ ہو۔ اور وہ افسوس سے اپنے ہاتھ ملنے لگیں۔

پس وُہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی دی ہوئی روشنی کے بغیر کوئی نظام دنیا میں قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی کوششوں کا انجام سوائے ناکامی کے اور کچھ بھی نہیں ہوگا۔ وہ کامیاب ہو بھی کیونکر سکتے ہیں۔ انسان تو کائنات عالم کا محض ایک ذرہ ہے۔ جو خود ہر آن خدا تعالیٰ کے فضل کا محتاج ہے۔ کیڑے کا ایک پاؤں تک انسان پیدا نہیں کر سکتا۔ پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ وہ ایک ایسے نظام کو پیدا کرے۔ جس کے بنانے کا حق صرف اس علیم حکیم خدا کو ہے۔ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اور جو سب ظاہر اور باطن کو جانتا ہے اور جو ہر قسم کی قدرت رکھتا ہے۔ اور کائنات کا ذرہ ذرہ جس کے تابع ہے۔ انسان تو خود محتاج ہے۔ اور ان میں سے کسی چیز پر بھی وہ کامل قدرت نہیں رکھتا۔ اور نہ ہی اس کو اس کا کامل علم ہے۔ بلکہ بعض چیزوں پر تو قطعاً کچھ بھی انسانی تصرف نہیں ہے، مثلاً سورج کا نکلنا ہوا چلنا۔ بارش کا برسنا۔ یہ تمام باتیں انسان کے اختیار سے باہر ہیں۔ اور ان میں سے ایک چیز کا فقدان بھی انسانی زیست کو ناممکن بنا دیتا ہے۔ ان آیات میں انسان کا یہ خیال کرنا کہ وہ کوئی کامل نظام حیات وضع کر سکتا ہے۔ اس اصل کو سمجھنے کے بعد کہ زمین و آسمان میں ذرہ ذرہ کا بقاء اللہ تعالیٰ سے تعلق کے ساتھ ہی ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کس طرح پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اور اس کی ربوبیت کے فیض سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اور اس عقیدہ کو بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یوں حل فرمایا۔ فرماتا ہے واذ قال ربک للملٰئکۃ انی جاعل فی الارض خلیفہ قالوا اتجعل فیھا من یفسد فیھا ویسفک الدماء ونحن نسبح بحمدک ونقدس لک قال انی اعلم ما لا تعلمون فرماتا ہے کہ ہماری تجلیات کا جلوہ ہمیشہ خلافت ہی کے ذریعہ سے دنیا میں ظاہر ہوتا ہے۔ اور فرماتا ہے، کہ سوائے شیطان کے زمین و آسمان میں ہر چیز کو ہم ایسے شخص کے تابع کر دیتے ہیں اور انہی کے ذریعہ الٰہی نظام دنیا میں پیدا ہوتا ہے۔ جس کے قیام پر ساری ترقیات کا دار و مدار ہے۔ اور اس کے قیام میں شیطان اور شیطانی لوگوں کا قطعاً کوئی دخل نہیں۔ جیسا کہ سورہ کہف میں فرماتا ہے۔ ما اشھدتھم خلق السموات والارض ولا خلق انفسھم وما کنت متخذ المضلین عضدا نہ زمین و آسمان کے بنانے کے وقت اور نہ ان کی پیدائش پر اللہ تعالیٰ نے ان سے مشورہ لیا تھا۔ اور اس لئے اس نظام کے بنانے کے لئے بھی جو وہ دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مدد کا محتاج نہیں۔ اور وہ لوگ جو اس الٰہی نظام کے قائم کرنے کے لئے دنیا میں کھڑے کئے جاتے ہیں، وہ کون لوگ ہوتے ہیں۔ اس کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ سورۂ نور میں فرماتا ہے۔ کہ اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیھا مصباح۔ المصباح فی زجاجۃ الزجاجۃ کانھا کوکب دری یوقد من شجرۃ مبٰرکۃ زیتونۃ لا شرقیۃ ولا غربیۃ یکاد زیتھا یضیء ولو لم تمسسہ نار۔ نور علیٰ نور یھدی اللہ لنورہ من یشاء ویضرب اللہ الامثال للناس واللہ بکل شیء علیم۔ اس آیت میں بتایا گیا ہے۔ کہ وہ لوگ جن پر خدا تعالیٰ کی تجلی ظاہر ہوتی ہے۔ وہ اس قدر پاکیزہ اور مطہر ہوتے ہیں۔ کہ ان کا ذاتی کمال ہی اس قدر بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ کہ ان کے دل تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی میں پگھلے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور ان کے دل اس چراغ کی طرح ہوتے ہیں۔ جن پر ایک قندیلی شیشہ چڑھا ہوا ہو۔ جس سے کہ ان کی روشنی بہت ہی بڑھ جاتی ہے۔ اور وہ ایک چمکتے ہوئے ستارہ کی طرح ہو جاتے ہیں اور پھر انکی مزید حفاظت کے لئے ان کو ایک طاقچہ میں رکھ دیا جاتا ہے، تا وہ زیادہ محفوظ ہو جائے۔ اور تا ان کی روشنی اور زیادہ ہو کر دنیا میں پھیلے۔ پس اس الٰہی نظام کے قائم کرنے کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے نور کی روشنی میں قائم کیا جاتا ہے۔ اس کے معمار یہی لوگ ہوتے ہیں۔ جن کی تعریف سورۂ نور میں بیان کی گئی ہے۔ اور ہر قسم کے غلبہ اور حمد کی وہی راہ ہوتی ہے۔ جو یہ لوگ دنیا کے آگے پیش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ کتاب انزلناہ الیک لتخرج الناس من الظلمات الی النور باذن ربھم الی صراط العزیز الحمید یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کتاب نازل کی گئی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ تا بنی نوع انسان کو ظلمات سے نور کی طرف نکالے۔ اس آیت میں یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ الٰہی نور انسانی غلبہ اور حمد کا موجب ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ وہ روشنی ہے۔ جس کی راہنمائی میں انسان ہر ٹھوکر سے بچ جاتا ہے۔ اور اس کو اپنی ترقیات کی راہیں ٹھیک ٹھیک نظر آنے لگتی ہیں۔ جیسا کہ فرمایا یا ایھا الذین آمنوا ان تتقوا اللہ یجعل لکم فرقانا ویکفر عنکم سیاٰتکم ویجعل لکم نورا تمشون بہ یعنی اے لوگو اگر تم خدا تعالیٰ کا تقوےٰ اختیار کرو، تو وہ تم کو کھلا کھلا برہان عطا کرے گا۔ اور برائیوں کو تم سے دور کر دیگا۔ اور تم کو ایسا نور عطا کرے گا۔ جس کی روشنی میں تم چلو گے پس یہی ایک روشنی ہے۔ جس کی راہنمائی میں دائمی فلاح ہو سکتی ہے۔ اور جس نے بھی اس روشنی کے بغیر کوئی قدم اٹھایا۔ وہ خائب خاسر رہا۔ دنیا میں اس روشنی سے محروم لوگوں نے بھی بے شک ترقیاں کی ہیں، مگر وہ ترقیاں عارضی تھیں۔ اور ان کا انجام سوائے حسرت کے کچھ نہ تھا۔ اور جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ قرآن کریم نے ایسے لوگوں کے متعلق فرمایا ہے، کہ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے۔ جو دور سے ریت کے میدان کو دیکھے۔ اور اس کو پانی گمان کرے۔ لیکن جب وہاں پہنچے۔ تو ہزاروں حسرتوں میں ڈوب مرے۔ دنیا کی تاریخ اس بات پر گواہ ہے۔ کہ ایسی تحریکیں جو الٰہی نور کو اپنے ساتھ نہ لئے ہوئے تھیں وہ ہمیشہ ناکام رہیں۔ اور انجام ہمیشہ انہی لوگوں کا اچھا رہا ہے۔ جو کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لاتے، اور تقوےٰ اختیار کرتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ والآخرۃ للمتقین۔ انجام متقیوں کے لئے ہی ہے۔ خاکسار عباس احمد خان ابن حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب

امریکہ میں فولاد کے سکے

نیویارک۔ امریکہ میں فولاد کی بنی ہوئی اکنیاں اور دیگر چھوٹے سکے رائج کئے گئے ہیں، کیونکہ تانبہ نکل وغیرہ اسلحہ سازی کے سلسلے میں نہایت ضروری دھاتیں قرار دی گئی ہیں۔ یہ پہلی مرتبہ ہے۔ کہ امریکہ میں فولاد کے سکے رائج کئے گئے ہیں۔ مگر اور ملکوں میں لوہے کا سکہ چل چکا ہے مثلاً اب سے دو ہزار سال قبل چین میں لوہے کا سکہ پہلی مرتبہ جاری

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

کوئٹہ:۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ ۲۴ ستمبر تا ۸ اکتوبر کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۰ سے زیادہ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ۳ خطبات جمعہ اور ۲ لیکچر دیئے۔ آل انڈیا ڈیوائن سرکل کوئٹہ کے زیر اہتمام دسہرہ کے موقعہ پر ایک پبلک جلسہ ہوا جس میں خاکسار نے "اتحاد بین الاقوام" پر لیکچر دیا۔ جو بہت مؤثر رہا ہے جلسہ کے بعد ایک معزز ہندو آفیسر نے آ کر شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ میں یہ سمجھتا تھا کہ اسلام میں اتحاد اور امن کو جگہ نہیں لیکن آپ کی تقریر نے میرے خیالات کو تبدیل کر دیا ہے۔

علاوہ ازیں کوئٹہ میں روزانہ درس قرآن و بخاری دیا جاتا رہا۔ خدام الاحمدیہ کے اراکین کو جلسوں کے ذریعہ تقریروں کی مشق کرائی گئی۔ نیز کوئٹہ چھاؤنی کا بھی دورہ کیا۔

بہار۔ مولوی محمد سلیم صاحب ماہ ستمبر کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ اس عرصہ میں ۱۵۰-۱ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ۴ لیکچر دیئے۔ بھاگلپور ٹاؤن اور سلطان گنج کا دورہ کیا۔ ماہ رمضان میں روزانہ ایک پارہ کا درس دیا جاتا رہا۔

مالابار۔ مولوی عبد اللہ صاحب مالا باری ستمبر کے دوسرے نصف کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ پینگاڑی اور کنانور کا دورہ کیا چند اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ روزانہ قرآن کریم کا درس دیا جاتا رہا۔ ایک غیر احمدی مولوی کے سوالات کے تحریری جوابات دیئے گئے۔ بعض مخالفین سے تبادلہ خیالات ہوا۔

علاقہ ملکانہ:۔ مولوی منظور احمد صاحب ستمبر کے آخری عشرہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں: کہ اس عرصہ میں بعض افسروں کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ پانچ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ درس القرآن دیا جاتا رہا۔ بعض کو نماز اور اس کا ترجمہ سکھایا۔ دو آدمی اس عرصہ میں خدا کے فضل سے احمدیت میں داخل ہوئے۔

مولوی بشیر احمد صاحب نے ستمبر کے آخری عشرہ میں متعدد احباب کو انفرادی تبلیغ کی۔ غیر احمدیوں کی ایک مسجد میں جلسہ کر کے لیلۃ القدر کے متعلق مفصل تقریر کی۔ جس کا بہت اچھا اثر ہوا۔ روزانہ بعد نماز فجر درس قرآن دیا جاتا رہا۔ پانچ مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔

کشمیر:۔ مولوی عبد الواحد صاحب ستمبر کے آخری عشرہ کی رپورٹ میں لکھتے ہیں بعض اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ روزانہ قرآن کریم کا درس دیا جاتا رہا۔

گھٹیالیاں:۔ مولوی سید احمد علی صاحب لکھتے ہیں۔ کہ رمضان میں گھٹیالیاں میں جماعت کی تربیت کا کام کیا گیا۔ روزانہ ایک پارہ قرآن مجید کا درس ہوتا رہا۔ انفرادی طور پر بعض لوگوں کو تبلیغ کی گئی۔

شام چوراسی (ضلع ہوشیارپور) عبد الحکیم صاحب اسلم لکھتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے ۳۰ مختلف خیالات کے لوگوں کو تبلیغ کی۔ ۱۵ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ جالندھر سے امرتسر کے سفر میں ہمسفر اشخاص کو تبلیغ کی۔ جماعت کی تربیت کی گئی۔

علاقہ بیٹ:۔ مولوی محمد علی صاحب نے ستمبر میں ۱۶۰-۱ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ۴ لیکچر دیے۔ سات مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ ان مقامات پر ہر روز صبح کے وقت درس قرآن کریم دیا جاتا رہا۔ جماعتوں کی تربیت بھی کی گئی۔

ضلع ہوشیارپور۔ ٹانڈہ میں چوہدری علی محمد صاحب نے ۱۰ اکتوبر کو شاندار جلسہ منعقد کرایا۔ جس میں قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ گیانی واحد حسین صاحب۔ مولوی بشیر احمد صاحب منیر نے مختلف مواضیع پر مؤثر تقاریر کیں۔ جلسہ میں ہندو مسلم کثرت سے شامل ہوئے اور بہت اچھا اثر لے کر گئے۔

تحریک جدید کی امانت میں روپیہ کیوں جمع کرایا جائے؟

فرمایا!!! **اول** اس لئے کہ "اقتصاد اور کفایت کے ساتھ دوستوں کو روپیہ خرچ کرنے کی عادت ہوگی۔ اور وہ اس طرح بچت کر سکیں گے"۔

دوم اس لئے کہ "یہ چیز (امانت تحریک جدید) چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی ہے۔ اور پھر اس میں یہ سہولت ہے۔ کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے"۔

سوم اس لئے کہ "اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے۔ کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے۔ تو اس کا جائیداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے۔ اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں"۔

چہارم اس لئے کہ "امانت تحریک جدید کا فنڈ" سلسلہ کی عظمت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گا۔ پس ہر احمدی کو "امانت تحریک جدید" کے فنڈ میں روپیہ جمع کرنا چاہیئے۔

پنجم اس لئے کہ "امانت فنڈ تحریک جدید" کے ذریعہ احرار کو خطرناک شکست ہوئی ہے۔ اتنی بڑی شکست کہ میں سمجھتا ہوں۔ ان کی شکست میں کم سے کم ۲۵ فیصدی حصہ امانت فنڈ کا ہے۔ باوجود اس قدر فائدہ ہونے کے دوستوں کا تمام روپیہ محفوظ ہے۔ اور ہم امید رکھتے ہیں۔ کہ دوستوں کو اس روپیہ سے کچھ نہ کچھ نفع ہی مل جائے گا۔ گو امانت پر نفع نہیں ہوتا۔ لیکن اگر امانت رکھنے والا دیدے۔ تو یہ جائز ہوتا ہے"۔

ششم اس لئے کہ "میں سمجھتا ہوں۔ اگر ۱۰-۱۲ سال تک ہماری جماعت کے دوست اپنے نفسوں پر زور ڈال کر تحریک جدید کے امانت فنڈ میں جمع کرتے جائیں۔ اور اسی دوران میں جس کو ضرورت ہو۔ وہ روپیہ واپس لیتا رہے۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے قادیان اور اس کے گرد و نواح میں ہماری جماعت کی مخالفت ۹۵ فیصدی کم ہو جائے"۔

ہفتم اس لئے کہ "یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں۔ ان سب میں سے امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں۔ کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے کام ہوئے ہیں۔ کہ جاننے والے جانتے ہیں۔ وہ ان کی عقلوں کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں"۔

ہشتم اس لئے "اب جو نیا فتنہ اٹھا تھا۔ اس نے بھی اگر زور نہیں پکڑا۔ تو درحقیقت اس میں بہت حصہ تحریک جدید کے امانت فنڈ کا ہے"۔

"امانت تحریک جائداد" کی یہ اہمیت آپ سے تقاضا کرتی ہے کہ آپ اپنا روپیہ اس فنڈ میں ضرور جمع کریں۔ نیز "امانت تحریک جدید" سے جب کسی کو روپیہ کی ضرورت ہو۔ فوراً تحریری درخواست پر اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے۔ کوئی روک نہیں۔ اس لئے ہر احمدی کو اپنا روپیہ "امانت تحریک جدید" میں جمع کرنا چاہیئے۔ اور کوپن پر روپیہ ارسال کرتے وقت "امانت تحریک جدید" یا "امانت تحریک جائداد" کا لفظ لکھدینا کافی ہے۔ فائنانشل سکرٹری تحریک جدید

ملیریا کے متعلق نئی دریافت

نیویارک:۔ امریکہ کی راک فیلر انسٹی ٹیوٹ کے ایک ڈاکٹر نے ملیریا کے متعلق انکشاف کیا ہے جس سے اس جنگ میں جنگلات کے علاقوں میں لڑنے والی فوجوں کو بڑا فائدہ پہنچیگا۔ اس کا بیان ہے۔ کہ ایک وٹامن بایوٹین کم ہو جانے سے انسان ملیریا کا آسانی سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان پہنچنے کی آخری گاڑی (سوائے اشد مجبوری کے) جمعہ کو دوپہر کی گاڑی ہے (خدام الاحمدیہ کا اجتماع ۲۲-۲۳-۲۴ اخاء)

54

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۷۰۲۴ منکہ سردار بی بی زوجہ فضل احمد صاحب قوم شیخ عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۳ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کانٹے ایک تولہ۔ کلپ ۷ ماشہ۔ کل سونا ۱½ تولہ جن کی قیمت ۱۱۴/- روپے ہیں۔ اور مبلغ ۳۰۰/- روپیہ مہر بذمہ خاوند کل جائیداد ۴۱۴/- ہے۔ جس کے ⅒ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز میری وفات پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ:۔ نشان انگوٹھا سردار بی بی۔ گواہ شد:۔ شیخ فضل احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ صدیقہ بیگم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ الفتوح

نمبر ۷۰۲۵ منکہ رحیم بی بی زوجہ شیخ فضل حسین صاحب قوم شیخ عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت اندازاً ۱۹۱۸ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد جو کہ اسوقت ہے۔ دو عدد ڈنڈیاں طلائی ۱ تولہ اور دو عدد چوڑیاں طلائی وزن ۳ تولہ کل سونا وزن ۴ تولہ جن کی قیمت اندازاً ۲۹۰/- روپے ہوتے ہیں۔ اور مبلغ ۲۱۰/- روپے بذمہ میرے خاوند کے ہے۔ جو کہ قابل ادا ہے۔ کل جائیداد ۵۰۰/- روپے کے ⅒ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ نیز اگر میری وفات کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ:۔ رحیم بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ صدیقہ بیگم سکرٹری لجنہ دار الفتوح۔ گواہ شد:۔ فضل حسین خاوند موصیہ۔

نمبر ۷۰۲۶ منکہ محمود احمد ولد حکیم مظہر علی صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ہوشیارپور حال دہلی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۸/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد مبلغ ۲۸/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ⅒ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتا رہونگا اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر متروکہ ثابت ہو تو اسکے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد:۔ سید محمود احمد احمدی دہلی۔ گواہ شد:۔ مرزا محمد اکرم دارالرحمت حال دہلی۔ گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل بقاپوری سکرٹری مال حلقہ پہاڑ گنج دہلی۔

نمبر ۷۰۲۸ منکہ عطاء الرحمٰن ولد میاں عثمان قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال دہلی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اگست ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ اسوقت میری ماہوار آمد ۷۱/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ⅒ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز قادیان کو دیتا رہونگا اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اسکے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد عطاء الرحمٰن موصی۔ گواہ شد محمد اسمٰعیل بقاپوری۔ گواہ شد لطیف احمد طاہر بی۔ اے۔ دہلی

طبیہ عجائب گھر قادیان اور رسالہ "خیام"

رسالہ خیام کے تازہ شائع شدہ سالنامہ میں "تعارف" کے عنوان کے ماتحت طبیہ عجائب گھر کے متعلق حسب ذیل رائے کا اظہار کیا گیا ہے:۔

"حکیم عبدالعزیز خان ایک تجربہ کار اور مسیحا النفس طبیب ہیں۔ انہوں نے اپنی ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد قادیان ضلع گورداسپور میں ایک طبیہ عجائب گھر قائم کیا ہے جس میں ہر قسم کے طبی نوادر اور یونانی ادویہ کے نایاب نمونے جمع کر دیے گئے ہیں۔ حکیم صاحب نے ان اشیاء کے حصول میں بہت زیادہ تلاش و جستجو سے کام لیا ہے اور کوئی ایسی چیز اپنے پاس نہیں رکھی جو تجربے کی کسوٹی پر پوری نہ اتر چکی ہو۔ لہٰذا انکے مفردات و مرکبات کے مفید ہونے میں شبہ نہیں ہو سکتا۔ کچھ عرصہ ہوا انہوں نے ادارہ خیام کو سلمجیت، کہرباء، کستوری اور اسی قسم کے چند تحائف بھیجے تھے جو ہر لحاظ سے پاکیزہ صاف ستھرے اور مفید ثابت ہوئے۔ قارئین کرام طبیہ عجائب گھر قادیان سے فہرست ادویہ مفت طلب کریں اور حکیم صاحب کے طبیبانہ کمالات سے فائدہ اٹھائیں۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی اور یرقان کو دور کرنے کے علاوہ معدہ اور جگر میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں اور جوڑوں کی درد کو دور کر کے مضبوط بناتا ہے۔ ضعف جنسی۔ کمزوری اعصاب کو دور کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کر کے صالح خون پیدا کرتا ہے۔ دائمی قبض کو رفع کر کے سچی بھوک پیدا کرتا ہے۔ نیز معدہ اور پھیپھڑوں کی اصلاح کرتا ہے۔ پرانی کھانسی۔ درد کمر۔ خارش۔ دم پھولنا۔ گھبراہٹ اور سستی و کاہلی کو رفع کرتا ہے۔ عرق نور رنگ برنگ خون میں صفائی اور جسم میں فولادی طاقت اور وزن میں زیادتی پیدا کر کے آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچانے اور طاقت کو قائم رکھنے کے لئے اکسیر ہے۔ عرق نور عورتوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بانجھ پن کی بینظیر دوا ہے اسکے استعمال سے ایام ماہواری کی درد شرطیہ طور پر دور ہو جاتی ہے۔ خون کی کمی بیشی اور بےقاعدگی کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے قیمت فی پیکٹ ۲ خوراک ۸/ محصول ڈاک علاوہ۔ المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان

اٹھرا اسقاط حمل کا مجرب علاج
حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جنکے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپکا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۸/ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۵/ ۱۲

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ دواخانہ جامع الصحت قادیان

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ قادیان کا بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
کیوں مشہور اور ہر ایک کا محبوب ہے؟

وجہ یہ کہ اس کے ہر دلعزیز و مقوی بصر اجزاء حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے تجویز کردہ اور بفضل خدا تمام امراض چشم کا شرطیہ اور بہترین علاج ثابت ہو چکا ہے۔ حکیموں۔ ڈاکٹروں بزرگ ہستیوں اور گاہکوں کو گرویدہ اور مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بینظیر ہے فی تولہ دو روپے۔ چھ ماشہ ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ

شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے قیمت فی تولہ ۲ دو روپے آٹھ آنہ

ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

کوئن ٹیبلٹس (ٹکیاں) برائے ملیریا

(ٹکیہ ۲ دو روپے)

دی کوئن سٹورز قادیان

تریاقِ کبیر

اسم بامسمّٰی تریاق ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کیلئے بس ذرا سا لگانے سے فوری اثر دکھاتا ہے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت فی شیشی بڑی ۱۲/ درمیانی شیشی ۶/ چھوٹی شیشی ۹/

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

سٹاک ہالم ۱۸ اکتوبر۔ ہٹلر نے کریمیا میں لڑنے والی فوجوں کے نام حکم جاری کیا ہے کہ کریمیا میں ہر وقت اور ہر قربانی دے کر جمے رہو۔ ایک انچ پیچھے نہ ہٹو۔ کہا جاتا ہے کہ ہٹلر نے اپنے سارے جرنیلوں سے بڑی بحث کے بعد یہ بات منوائی۔ اس کا خیال ہے کہ اگر جرمن کریمیا سے ہٹ گئے تو رومانیہ کے تیل کے چشموں کے لئے خطرہ پیدا ہو جائے گا۔ روسی ان پر قبضہ کر لیں گے۔

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اپریل سے لیکر اب تک بنگال کو ایک لاکھ اسی ہزار ٹن غلہ بھیجا جا چکا ہے۔

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ حکومت ہند نے دو آرڈیننس جاری کئے ہیں جن کا مقصد یہ ہے کہ دفاعی سروسز میں وفاداری سے کام کرنے والوں کو راستے سے بھٹکانے والے اشخاص یا دشمن کی امداد کرنے والوں کا قلع قمع کیا جا سکے۔ ان آرڈیننسوں کا اطلاق خاص طور پر ان علاقوں پر ہو گا جن کی سرحد دشمن کے ہتھیائے ہوئے علاقوں سے ملتی ہے۔

لاہور ۱۸ اکتوبر۔ گندم اول ۰-۲-۱۱ دڑا ۰-۸-۰ چنے ۰-۳-۹ روپے۔ جو ۰-۸-۷ توریہ ۰-۲-۱۵ مونگ ۰-۱۲-۱۲ مسور ۰-۰-۱۲ مسور کی دال ۰-۴-۱۵ لال مرچ ۰-۰-۳۴ شکر ۰-۱-۱۵ روئی پرانی ۰-۰-۲۸ روئی نئی ۰-۰-۳۱ ماش کالے سوا سیر چھٹانک

لنڈن ۱۸ اکتوبر۔ سوئٹزرلینڈ کے تمام اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ مارشل کیسرلنگ کو اٹلی سے واپس برلن بلا لیا جائے گا۔

لنڈن ۱۸ اکتوبر۔ اٹلی کے جنگی جہاز بحیرہ روم میں اتحادیوں سے تعاون کر رہے ہیں۔ اور اب جنرل ایزن ہاور کے سٹاف میں چند اطالوی جرنیل بھی شامل کئے جائیں گے مگر آزاد فرانسیسی حلقے اطالویوں کو رفیق جنگ بنانا بنظر پسندیدگی نہیں دیکھتے۔ ان کی رائے میں یہ ایک غیر پسندیدہ فوجی ضرورت ہے اٹلی نے اس جنگ میں فرانس کے ساتھ جو کچھ کیا ہے۔ اس کے پیش نظر ان حلقوں کا بیان ہے کہ ابھی اٹلی کو دلی رفیق بنانے کا وقت نہیں آیا۔

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ

حکومت ہند فیڈریشن آف انڈین چیمبرس آف کامرس کی اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ امریکہ کے طیارہ بردار جہازوں پر آسٹریلیا سے ہندوستان میں گندم لائی جائے۔ فیڈریشن نے درخواست کی ہے کہ امریکی فوج بردار جہازوں کو بھی جو امریکہ سے آسٹریلیا کو فوجیں لے کر جاتے ہیں واپسی پر گندم لانے کے لئے استعمال کیا جائے۔

امرتسر ۱۸ اکتوبر۔ آج امرتسر کی کپڑا مارکیٹ میں کپڑے کے مندرجہ ذیل نرخ تھے

ململ ۸۱۳	۰-۸-۱۲ روپے فی تھان
" ۳۷۶	۰-۳-۱۸ " " "
" ۴۴۸	۰-۴-۱۳ " " "
لٹھا ڈیون	۰-۰-۶۰ " " "
" ۱۶۰۰۰	۰-۰-۵۵ " " "
" جاپانی	۰-۰-۵۳ " " "
" ۳۹۲	۰-۸-۴۷ " " "
" مضبوط	۰-۸-۴۷ " " "
" نقلی	۰-۸-۲۷ " " "
چھینٹ کچا	۰-۶-۱۱ " " "
وائیل آدرش کلاں	۳-۱۵-۰ فی گز

ماسکو ۲۰ اکتوبر۔ ماسکو کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ روسی فوجیں یوکرائن کے صنعتی علاقے میں بڑی تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ کریمنچگ کے جنوب میں انہوں نے جو دراڑ ڈالی تھی۔ اس میں وہ بارہ میل آگے بڑھ گئے ہیں۔ اور ایک شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰۰ گاؤں اور قصبوں کو دشمن سے واپس لے لیا ہے۔ دو دن میں روسیوں نے ۲ ہزار سے زیادہ جرمن سپاہیوں کو پکڑ لیا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سا سامان بھی ان کے ہاتھ آیا ہے۔ کریمنچگ کے جنوب میں نیا حملہ کئے ہوئے روسیوں کو آج تین دن ہو گئے ہیں۔ اس عرصہ میں انہیں بہت کامیابی ہوئی ہے پہلے دن ہی جرمنوں نے مان لیا تھا کہ وہ بارہ میل پیچھے ہٹ گئے ہیں۔

ماسکو ۲۰ اکتوبر۔ کل برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایڈن۔ امریکن وزیر خارجہ مسٹر کارڈل ہل اور روس کے وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف کے درمیان کانفرنس شروع ہو گئی۔ دو گھنٹے بات چیت ہوتی رہی۔ اس کے بعد یہ کانفرنس آج پر ملتوی ہو گئی۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ برطانی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ کل انگریزی طیاروں نے بحیرہ بالٹک میں جرمنوں کے ایک بڑے سمندری جہاز کو غرق کر دیا۔ اس کے علاوہ انگریزی ہوائی جہازوں نے شمالی فرانس اور مغربی جرمنی پر حملے کئے۔ بعض انگریزی فائٹروں نے جرمنی کے اہم صنعتی شہر ہینوور پر حملہ کیا۔ ان حملوں میں ہمارے ۱۷ ہوائی جہاز کام آئے۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہٹلر نے شہر برلن میں بڑے بڑے جرمن افسروں سے ملاقات کی ہے۔ یہ ایک ہی مہینہ میں اس کی دوسری ملاقات ہے۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ اٹلی کے اتحادی ہیڈکوارٹر سے اعلان ہوا ہے کہ والٹرنو کے پار دشمن کی بچاؤ کی لائن کو توڑ دیا گیا ہے۔ سمندر سے کیپو اسٹک اتحادیوں نے ایک مضبوط لائن بنالی ہے۔ یہاں دشمن کا زور ٹوٹ چکا ہے اسلئے اب جرمن ماسیکا کے پہاڑ کی طرف ہٹ رہے ہیں۔ ادھر کیپو اسکے شمال کی طرف سات میل کے فاصلہ پر اتحادیوں نے ایک اہم شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس پر قبضہ ہونے کی وجہ سے دشمن کے خلاف کارروائی آسان ہو جائیگی۔ انگلیا منڈورو کے شمال کی طرف گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔

واشنگٹن ۲۰ اکتوبر۔ جنوبی بحرالکاہل میں نیو گنی کی بڑی جاپانی چھاؤنی رابول پر اتحادیوں نے کل بھی زبردست حملہ کیا۔ اور دشمن کو سخت نقصان پہنچایا ۴۰ جاپانی ہوائی جہازوں کو گرا لیا گیا۔ اور نیو گنی کے کنارے ایک جاپانی کشتی اور ۶ ہزار ٹن کے مال لے جانے والے ایک جہاز کو غرق کر دیا۔ دو اور علاقوں میں اتحادی ہوائی جہازوں نے ۴۹ جاپانی ہوائی جہازوں کو گرایا۔ اور نیو آئرلینڈ کے پاس ایک مال لے جانے والے آٹھ ہزار ٹن کے جہاز کو تباہ کیا۔

لنڈن ۲۰ اکتوبر۔ برطانیہ کے وزیر بحر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ برطانی بیڑے کی حالت آج کچھ عرصہ پیشتر کی نسبت گو بہت اچھی ہے مگر پھر بھی لڑائی جیتنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے اور زیادہ مضبوط کیا جائے۔

دہلی ۲۰ اکتوبر۔ ہندوستان کا جو ڈیلیگیشن برطانیہ اور امریکہ کا دورہ کرنے کے لئے جا رہا ہے اس کے لیڈر نے ایک بیان میں کہا کہ ہم ان ممالک میں لیکچر دینے کے لئے جا رہے ہیں اور ہم امریکہ اور انگلستان کے لوگوں کو بتائیں گے کہ ہندوستان نے جنگی خدمات میں کہاں تک حصہ لیا ہے۔ جو حصہ ہندوستان نے اس جنگ میں لیا ہے۔ اس پر اس کو فخر ہے۔ وہ دوسرے ملکوں سے کسی طرح بھی پیچھے نہیں رہا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ڈیلیگیشن پہلے ہندوستان کے بچاؤ کے انتظامات کا معائنہ کریگا۔ اور اسکے رسد کے گوداموں کو دیکھنے کے بعد انگلستان روانہ ہو جائے گا۔

لاہور ۲۰ اکتوبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے اپنے ایک اعلان میں کہا ہے کہ جو غلہ بھی صوبے سے باہر بھیجا گیا ہے وہ صوبے کی ضرورت پوری کرنے کے بعد بھیجا گیا ہے۔ حکومت پنجاب نے ایسا انتظام کر لیا ہے کہ صوبے کے باشندوں کو سارا سال غلہ ملتا رہے اور کسی وقت بھی کمی واقع نہ ہو۔

اصلی جہاز مارکہ
سودیشی لٹھا
استعمال کریں
اور اپنے پیسے کی پوری قیمت وصول کریں

باوا پردمن سنگھ اینڈ سنز امرتسر
برانچیں: بمبئی کلکتہ دہلی لاہور کوئٹہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah